اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۴۳۵

ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ الفضل قادیان

THE DAILY ALFAZL, QADIAN.

تار کا پتہ الفضل قادیان

قیمت ایک پرچہ

جلد ۲۷ | مورخہ ۱۵ صفر ۱۳۵۸ھ | یوم پنجشنبہ | مطابق ۶ اپریل ۱۹۳۹ء | نمبر ۷۸

مدینۃ المسیح

قادیان ۴ - اپریل - بذریعہ فون اطلاع موصول ہوئی ہے - کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز بذریعہ کراچی میل سندھ کے سفر سے بخیر وعافیت لاہور تشریف لے آئے ہیں - الحمد للہ۔ جماعت احمدیہ لاہور نے سٹیشن پر حضور کا مخلصانہ استقبال کرتے ہوئے حضرت امیر المومنین زندہ باد اور نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے ؛

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بدستور ناساز ہے - آج دن بھر شدید سر درد کی تکلیف رہی - احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرماتے رہیں ؛

سیدہ ام طاہر احمد حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت ہنوز علیل ہے دعائے صحت کی جائے ؛

آج خواجہ مسعود احمد صاحب بی - اے کے ہاں لڑکا تولد ہوا - مولود خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال کا نواسہ ہے - اللہ تعالےٰ مبارک کرے ؛

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اپریل فول سخت گندی رسم ہے

"قرآن نے جھوٹوں پر لعنت کی ہے - اور نیز فرمایا ہے کہ جھوٹے شیطان کے مصاحب ہوتے ہیں - اور جھوٹے بے ایمان ہوتے ہیں - اور جھوٹوں پر شیاطین نازل ہوتے ہیں - اور صرف یہی نہیں فرمایا - کہ تم جھوٹ مت بولو - بلکہ یہ بھی فرمایا ہے - کہ تم جھوٹوں کی صحبت بھی چھوڑ دو - اور ان کو اپنا یار دوست مت بناؤ - اور خدا سے ڈرو - اور سچوں کے ساتھ رہو - اور ایک جگہ فرماتا ہے - کہ جب تُو کوئی کام کرے - تو تیری کلام محض صدق ہو - ٹھٹھے کے طور پر بھی اس میں جھوٹ نہ ہو - اب بتلاؤ - یہ تعلیمیں انجیل میں کہاں ہیں - اگر ایسی تعلیمیں ہوتیں - تو عیسائیوں میں اپریل فول کی گندی رسمیں اب تک کیوں جاری رہتیں دیکھو اپریل فول کیسی بُری رسم ہے - کہ ناحق جھوٹ بولنا اس میں تہذیب کی بات سمجھی جاتی ہے - یہ عیسائی تہذیب اور انجیلی تعلیم ہے " (نور القرآن حصہ دوم صفحہ ۳۱ و ۳۲)

عورتوں کی بیعت لینے کا طریق

"ہمارے سید و مولےٰ افضل الانبیاء خیر الاصفیاء محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا تقوےٰ دیکھئے - کہ وہ ان عورتوں کے ہاتھ سے ہاتھ نہیں لگاتے تھے - جو پاک دامن اور نیک بخت ہوتی تھیں - اور بیعت کرنے کے لئے آتی تھیں - بلکہ دُور بٹھا کر صرف زبانی تلقین توبہ کرتے تھے " (نور القرآن حصہ دوم صفحہ ۵)

پنجگانہ نمازوں میں ایک بہت بڑی حکمت

"یاد رہے کہ عرب کے جنگلی لوگ شراب کو جانتے بھی نہیں تھے - کہ کس بلا کا نام ہے - مگر جب حضرات عیسائی وہاں پہنچے اور انہوں نے بعض نو مریدوں کو بھی تحفہ دیا - تو تب یہ خراب عادت دیکھا دیکھی عام طور پر پھیل گئی - اور نمازوں کے پانچ وقتوں کی طرح شراب کے پانچ وقت مقرر ہو گئے - یعنی (۱) جاشریہ جو صبح قبل طلوع آفتاب کی شراب ہے - (۲) صبوح جو بعد طلوع کے شراب پی جاتی ہے - (۳) غبوق - جو ظہر اور عصر کی شراب کا نام ہے - (۴) قیل جو دوپہر کی شراب کا نام ہے - (۵) فحم - جو رات کی شراب کا نام ہے - اسلام نے ظہور فرما کر یہ تبدیلی کی - جو ان پانچ وقتوں کی شرابوں کی جگہ پانچ نمازیں مقرر کر دیں - اور ہر ایک بدی کی جگہ نیکی رکھ دی - اور مخلوق پرستی کی جگہ خدا تعالےٰ کا نام سکھا دیا !"

(نور القرآن حصہ اول حاشیہ صفحہ ۱۲)

نیک اور بُری نیت کا نتیجہ

"عاشروھن بالمعروف امر کی بجا آوری سے ثواب ہوتا ہے - لیکن اگر ریاکاری سے نماز بھی ادا کرے - تو پھر اس کے لئے ویل ہے "

(الحکم نمبر ۸ - جلد ۸ - ۱۰ مارچ ۱۹۰۴ء)

ھُوَالشَّافِی

۱۔ سرمہ مقوی بصارت یہ سرمہ حضرت ولی اللہ کا تجویز کردہ ہے ضعف بصارت۔ سرخی۔ سوزش کے لئے نہایت مفید ہے۔ متواتر استعمال سے اخبار بغیر عینک کے مطالعہ فرما سکتے ہیں۔ نہایت ارزاں ۳ آٹھ آنہ فی تولہ۔

۲۔ بہار زندگی ان گولیوں کی نسبت اتنا ہی کافی ہے۔ کہ یہ گولیاں ایک صاحب ولی اللہ نے اپنے ایک اسّی سالہ بوڑھے دوست کیلئے جن کے ہاں کوئی اولاد نہ تھی تیار کی تھیں۔ ان کے استعمال کے بعد خدا تعالےٰ کے فضل سے پہلے لڑکی اور پھر لڑکا پیدا ہوا۔ بوڑھے دوست نے پانچ سو روپیہ کی تھیلی نذر کی تھی۔ اس سے زیادہ تعریف کی ضرورت نہیں۔ ۶ عدد ایک روپیہ

۳۔ گولیاں مقوی دماغ واعصاب یہ گولیاں جرمنی کی تیار کردہ ہیں۔ تجربہ کار ڈاکٹروں کی رائے ذیل میں درج ہے مفید دماغ پریشان۔ خیالات اور طبیعت افسردہ۔ ہر چیز کا تاریک پہلو نظر آتے کثرت محنت سے سستی دماغ۔ حافظہ کمزور۔ سر کے پچھلے حصہ میں درد اور بوجھ۔ اعصابی سر درد۔ ضعف بصارت۔ قوت سامعہ میں نقص۔ کمزور اور نازک اندام لوگوں میں نکسیر کا عارضہ۔ عصبی درد۔ خواہ کسی جگہ ہو۔ چہرہ سیاہ اور اترا ہوا۔ خونی قے۔ کھٹے یا کڑوے ڈکار۔ نبض کمزور۔ آبی اسہال رنگ چاولوں کے پانی سا۔ کھانے وقت پاخانہ کی جھوٹی خواہش۔ مردانہ اور زنانہ امراض کے نام . . . . . . پست ہمتی۔ کاہلی عام عصبی کمزوری۔ باؤگولہ۔ دمہ تشنجی کھانسی۔ اختلاج قلب۔ ذرا سی حرکت سے دل دھڑکنے لگ جاوے۔ شور اور روشنی برداشت نہ ہو سکے۔ جسم کے کسی حصہ کا فالج۔ بچے رات کو ڈر جائیں۔ صبح اٹھنے کو دل نہ چاہے ہتھیلیوں اور تلوؤں میں خارش۔ دن بدن گوشت کم ہوتا جاتے۔ . . . . . . بوڑھوں میں دبلاپن اور کمزوری۔ روحانی مادوں کے اخراج کے بعد کمزوری۔ ایک سو گولی قیمت صرف ایک روپیہ چار آنہ (عہ)

۴۔ پرانی بلغمی کھانسی دمہ کا ہومیوپیتھک علاج تین مہینے کا کورس صرف دس روپے۔ تیزی تنفس کے وقت آپ کو انجکشن کی ضرورت نہیں ہوگی۔ صرف چند قطرات استعمال کرنے سے تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔ عاجز اس میں صاحب تجربہ ہے۔

۵۔ عرق دافع موتیا بند:۔ جرمنی کا تیار کردہ ہے۔ نہ اپریشن کا ڈر۔ نہ ناکامی کا خوف۔ بند شیشی معہ ڈراپر قیمت ڈیڑھ روپیہ کھانے کی قیمت ایک روپیہ۔

۶۔ بادی اور خونی بواسیر کا علاج:۔ قیمت اڑھائی روپے

۷۔ اس کے سوا آپ اپنی مرض کی مفصل کیفیت لکھ کر عاجز سے ہومیوپیتھک دوائی منگوا سکتے ہیں۔

۸۔ محافظ حمل:۔ بعض بہنوں کو تیسرے مہینے حمل کے ضائع ہونے کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس تکلیف کو رفع کرنے کے لئے بطور حفظ ماتقدم آپ ہماری دوائی لے رکھیں۔ تاکہ وقت پر آپ کو ڈاکٹروں کے ڈھونڈنے کی تکلیف نہ ہو قیمت صرف ایک روپیہ

محمد ایوب (ایم۔ ڈی۔ ایچ ہومیوپیتھک) رشید منزل
سٹرک سٹیشن قادیان

قادیان میں سکنی اراضی

اس وقت قادیان کے مختلف محلوں میں سکنی اراضی کے قطعات قابل فروخت موجود ہیں۔ جن کی قیمت موقع کے لحاظ سے علیحدہ علیحدہ مقرر ہے علاوہ ازیں ریلوے سٹیشن کے پاس پچاس فٹ چوڑی سڑک پر دکانوں کے لئے بھی قطعات قابل فروخت ہیں۔ خواہشمند احباب بذریعہ خط و کتابت یا مشاورت کے موقع پر خود تشریف لا کر اپنی پسند کے مطابق خرید فرمائیں۔

خاکسار مرزا بشیر احمد قادیان

محلہ دارالانوار میں بعض قطعات اراضی قابل فروخت ہیں یہ تمام قطعات ۶۰ فٹ سڑک پر واقعہ ہیں۔ خواہشمند دوست مجھ سے خط و کتابت کریں۔ (حضرت) مرزا شریف احمد قادیان

معجون عنبری یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے۔ جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آبحیات کے تصور فرمایئے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے۔ بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دیگی اس کے استعمال سے ۸ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشان بنا دیگی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بار ادب کر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی بھی ہے اس کی صفت تحریر میں نہیں آ سکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپیہ۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس۔ فہرست دواخانہ مفت منگوایئے جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ **مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ**

خوشخبری — خوشخبری — خوشخبری

رعایت

جو خطوط ۵ اپریل سے ۱۵ اپریل تک ڈاک میں پڑیں گے اور جو دوست حاضر ہو کر خرید فرمائیں گے انکو یہ رعایت ملیگی۔

حبوب عنبری (رجسٹرڈ)

یہ گولیاں عنبر مشک۔ موتی۔ زعفران اور دیگر قیمتی اجزا سے مرکب ہیں۔ انکا استعمال ان لوگوں کے لئے ہے جن کی قوت رجولیت کم ہو چکی ہو۔ اعصاب سرد پڑ گئے ہوں۔ دل ٹھنڈا ہو گیا ہو سرور مٹ گیا ہو چہرہ بے رونق۔ حافظہ کمزور اعضائے رئیسہ سرد پڑ گئے ہوں۔ کمر درد کرتا ہو۔ کام کرنے کو جی نہ چاہتا ہو۔ حبوب عنبری کا استعمال بجلی کا اثر دکھاتا ہے گئی ہوئی طاقت واپس آجاتی ہے۔ دل میں خوشی و سرور پیدا ہوتا ہے۔ اعصاب بیٹھے بیٹھے طاقتور ہو جاتے ہیں۔ اعضائے رئیسہ و شریفہ دل و دماغ طاقتور ہو جاتے ہیں جسم فربہ و چست و چالاک ہو جاتا ہے۔ گویا ضعیفی کی دشمن ہیں جوانی کی محافظ ہے۔ جائز حاجت مند آرڈر روانہ کریں حبوب عنبری کے اشتہار نکلنے سے ۳ سال تک مقوی ادویات سے چھٹی ہوتی ہے قیمت ایکماہ کی خوراک ۶۰ گولی ۱۵ روپیہ رعایتی ۱۳ روپیہ

محافظ جنین حب اٹھرا (رجسٹرڈ)

اسقاط حمل کا مجرب علاج ہے جن کے بچے پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں۔ یا حمل گر جاتے ہیں۔ یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں یا جن کے ہاں اکثر لڑکیاں ہوتی ہیں۔ اور لڑکیاں زندہ رہتی ہیں لڑکے اول تو کم پیدا ہوتے ہیں اور پھر معمولی صدمہ سے فوت ہو جاتے ہیں یا ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست سوتے پیچش۔ بخار۔ نمونیہ۔ سوکھا۔ بدن پر پھوڑے پھنسیاں۔ چھالے نکلنا بدن پر طرح طرح کے دھبے پڑنا وغیرہ میں مبتلا رہ کر داعی اجل ہوتے ہیں۔ ایسے وقت میں جو والدین پر صدمہ گزرتا ہے خداوند کریم اس سے ہر ایک کو محفوظ رکھے آمین۔ اس بیماری کو اٹھرا کہتے ہیں۔ اس کیلئے حکیم حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد قبلہ امام نور الدین شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے حضور کی مجرب حب اٹھرا رجسٹرڈ حضور کے ارشاد سے خلق خدا کی بہتری کیلئے تیار کرکے اسکا فیض عام کیا ہے جو ۱۹۱۰ء سے آج تک جاری ہے ہزاروں گھر صاحب اولاد ہو چکے ہیں۔ اب جن گھروں میں اٹھرا کی بیماری نے ڈیرہ جمایا ہوا ہے وہ خدا پر بھروسہ رکھیں۔ اور حب اٹھرا رجسٹرڈ فوراً استعمال کرا دیں اسکے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست مضبوط اور اٹھرا کے اثر سے محفوظ پیدا ہوتا ہے اور والدین کیلئے ٹھنڈک قلب اور باعث شکریہ ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوانے پر ۱۸ روپے نصف منگوانے پر ۹ اس سے کم ۲ روپے فی تولہ علاوہ محصولڈاک۔

حب نظامی (رجسٹرڈ)

یہ گولیاں موتی مشک۔ زعفران کشتہ قلعی۔ عقیق۔ مرجان وغیرہ سے مرکب ہیں۔ پٹھوں کو طاقت دینے میں بے مثل ہیں حرارت غریزی کے بڑھانے میں بے حد اکسیر ہیں۔ جس پر انسان کی صحت کا دار و مدار ہے۔ طاقت مردمی کے بڑھانے میں لاجواب ہیں۔ کمزوری کی دشمن ہیں۔ طاقت و توانائی کی دوست ہیں دل و دماغ۔ جگر سینہ گردہ مثانہ کو طاقت دیتی اور امساک پیدا کرتی ہیں۔ قوت باہ کے مایوسوں کے لئے تحفہ خاص ہے۔ ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی چھ روپے۔ رعایتی چار روپے۔

نعمت الٰہی لڑکے پیدا ہونے کی دوائی

یہ دوائی مرد کو کھلائی جاتی ہے۔ ایسا کون ہے جس کو نرینہ اولاد کی خواہش نہ ہو۔ اس بہترین ثمر کا ہر ایک انسان خواہشمند ہے۔ جس گھر میں نرینہ اولاد نہ ہو کیا امیر کیا غریب ہر وقت اولاد کی خواہش رکھتے ہوئے اداس غمگین وغیرہ مصائب میں مبتلا رہتے ہیں۔ اور جن کو مولا کریم نے نرینہ اولاد دی ہے وہ بھی اور کی خواہش رکھتے ہیں۔ لہٰذا جن دوستوں کو نرینہ اولاد کی ضرورت ہو وہ ارسطوئے زمان استاذی المکرم حضرت مولانا شاہی طبیب حکیم نور الدین کی مجرب لڑکے پیدا ہونے کی دوائی کا استعمال کرکے بے ثمری کا داغ دور کریں۔ مکمل خوراک چھ روپیہ رعایتی چار روپیہ علاوہ محصولڈاک۔ دواخانہ معین الصحت سے مل سکتی ہے

قبض کشا گولیاں

قبض تمام بیماریوں کی ماں ہے کسی کبھار کی قبض ناک میں دم کر دیتی ہے۔ اور دائمی قبض سے تو اللہ تعالیٰ محفوظ ہی رکھے آمین۔ دائمی قبض سے بواسیر ہو جاتی ہے۔ حافظہ کمزور۔ نسیان غالب۔ ضعف بصر دھند لگ رہے۔ آشوب چشم ہوتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے۔ ہاتھ پاؤں پھولتے ہیں۔ کام کو جی نہیں چاہتا۔ ہاضمہ بگڑ جاتا ہے معدہ جگر تلی کمزور ہوتے ہیں اور کئی قسم کی بیماریاں آن موجود ہوتی ہیں۔ ہماری تیار کردہ قبض کشا گولیاں مذکورہ بالا بیماریوں کیلئے اکسیر سے بڑھ کر ثابت ہو چکی ہیں۔ ان کے استعمال سے متلی یا گھبراہٹ وغیرہ نہیں ہوتی۔ رات کو کھا کر سو جائیں۔ صبح کو اجابت مکمل کر آتی اور طبیعت صاف ہو جاتی ہے انکا استعمال صحت کا بیمہ ہے۔ قیمت یکصد گولی ۱؍ رعایتی ۱۲؍

مقوی دانت منجن

اگر آپ کے دانت کمزور ہیں۔ مسوڑوں سے خون یا پیپ آتی ہے منہ سے بدبو آتی ہے۔ دانت ہلتے ہیں۔ گوشت خورہ یا پائیوریا کی بیماری ہے۔ دانت میلے ہیں ان کی وجہ سے معدہ خراب ہے۔ ہاضمہ بگڑ گیا ہے۔ دانتوں میں کیڑا لگ گیا ہے۔ تو ان امراض کیلئے ہمارا تیار کردہ مقوی دانت منجن استعمال کرنے سے بفضل خدا تمام شکایات دور ہو جاتی ہیں۔ اور دانت مضبوط ہو کر موتی کی طرح چمکتے ہیں۔ قیمت دو اونس شیشی ۱۲؍ رعایتی ۸؍

تریاق گردہ

درد گردہ ایسی موذی بلا ہے کہ الاماں جس کو ہوتا ہے وہی اس کی تکلیف کو جانتا ہے اس کا دورہ جب شروع ہوتا ہے اس وقت انسان زندگی کا خاتمہ سمجھتا ہے۔ اس کیلئے ہمارا تیار کردہ تریاق گردہ و مثانہ بے حد اکسیر ثابت ہو چکا ہے اس کی پہلی خوراک سے آرام شروع ہو جاتا ہے اس کے استعمال سے بفضل خدا پتھری یا کنکری خواہ گردہ میں ہو یا مثانہ میں خواہ جگر میں سب کو باریک پیس کر بذریعہ پیشاب خارج کرتا ہوا بیمار کو آگاہ کر جاتا ہے اس کے بعد بیمار کو درد کی شکایت نہیں ہوتی قیمت ایک اونس دو روپیہ رعایتی ۱۲؍

حب مفید النساء

یہ گولیاں عورتوں کی مشکلکشا ہیں انکے استعمال سے ایام ماہواری کی بے قاعدگی کم آنا۔ زیادہ آنا۔ نلوں کا درد۔ کمر کا درد۔ کولہوں کا درد۔ تلی سخت۔ چہرہ کی بے رونقی۔ چہرہ کی چھائیاں۔ ہاتھ پاؤں کی جلن۔ اولاد کا نہ ہونا وغیرہ سب امراض دور ہو جاتے ہیں اور بفضل خدا اولاد کا منہ دیکھنا نصیب ہوتا ہے ایک ماہ کی خوراک ۱؍ رعایتی ۱۲؍

دواخانہ ہذا نے ان کے علاوہ تمام ادویات میں رعایت کر دی ہے ضرورتمند احباب موقع سے فائدہ اٹھائیں

حکیم نظام جان اینڈ سنز تلمیذ حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ دواخانہ معین الصحت قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

کراچی ۳ اپریل۔ دونوں ہندو وزیر جو چند روز ہوئے اوم منڈلی کے قضیہ کے سلسلہ میں مستعفی ہو گئے تھے۔ آج پھر اپنے عہدوں پر بحال ہو گئے۔ اور دونو نے حلف وفاداری لے لیا۔

لنڈن ۳ اپریل۔ ٹائمز کے نامہ نگار مقیم شنگھائی نے اطلاع دی ہے کہ چین میں مقیم برطانوی باشندوں پر عرصہ حیات تنگ کیا جا رہا ہے۔ تاجروں کا مال و اسباب کم قیمت پر زبردستی فروخت کرایا جا رہا ہے اور انہیں سرحد کی طرف پہنچایا جا رہا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ ان علاقوں میں شدید پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے۔ کہ برطانیہ جاپان کی امداد کر رہا ہے۔

بیت المقدس ۳ اپریل۔ گذشتہ تین ماہ میں فسادات کی وجہ سے ۸۴ ۳ اشخاص ہلاک ہوئے جن میں سے ۱۶ انگریز ہیں۔ اور ۵ ۷ ۳ زخمی ہوئے جن میں سے ۷ ۳ انگریز ہیں۔

لنڈن ۳ اپریل۔ آج دارالعوام میں نائب وزیر خارجہ نے اعلان کیا۔ کہ پولینڈ کے سلسلہ میں ڈنزگ کا مسئلہ بھی زیر بحث لایا جائے گا۔ نہر سویز کے متعلق مسولینی کے مطالبہ کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا۔ کہ اس بارہ میں جو گفت و شنید ہو گی۔ اس میں حکومت مصر کو ضرور مدعو کیا جائے گا۔

کلکتہ ۳ اپریل۔ حکومت بنگال نے ایڈوائزری کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق بعض اور سیاسی قیدی رہا کر دیئے ہیں۔ موجودہ وزارت کے قیام سے لے کر اس وقت تک ۳½ ہزار سیاسی قیدی رہا ہو چکے ہیں۔ اور اب صرف ۳۲۲ باقی ہیں۔

دہلی ۳ اپریل۔ بنوں کے قریب پانچ ہندوؤں کا قبائلیوں کے ہاتھ اغوا کے واقعہ پر بحث کرنے کے لئے ایک ممبر نے مرکزی اسمبلی میں تحریک التوا کا نوٹس دیا تھا۔ لیکن سپیکر نے اس کی اجازت نہیں دی۔

لکھنؤ ۳ اپریل۔ یہاں طاعون بہ شدت پھیل رہا ہے۔ مارچ کے آخری ہفتہ میں ۴۰۴ وارداتیں اور ۲۷۶ اموات اس موذی مرض سے واقع ہوئیں۔

دہلی ۳ اپریل۔ آج کونسل آف سٹیٹ میں مہاراجہ صاحب دربھنگہ کی طرف سے پیش کردہ سنہری گرز قبول کرنے کا اعلان صاحب صدر نے کیا۔ اس کی اجازت وائسرائے کے توسط سے ملک معظم سے حاصل کی گئی ہے۔

لنڈن ۳ اپریل۔ پولینڈ کے وزیر خارجہ کرنیل بیک کی گاڑی جب یہاں آتے ہوئے برلن میں ٹھہری۔ تو کسی جرمن افسر نے ان سے ملاقات کی۔ وارسا کا ایک سرکاری بیان مظہر ہے کہ واپسی کے وقت کرنیل فرانس جا کر اس کے وزیر خارجہ سے ملاقات نہیں کر سکیں گے۔

دہلی ۳ اپریل۔ فیڈرل کورٹ کے چیف جسٹس کے فیصلہ کا اثر گاندھی جی کے قلب پر بہت اچھا ہوا ہے اور اس سے ان کی صحت میں خوشگوار تبدیلی ہو گئی ہے۔

بنوں ۳ اپریل۔ سورانی علاقہ کے ۰۰ ۱ دیہات پر گورنمنٹ نے ۸ ہزار روپیہ اجتماعی جرمانہ کیا ہے۔ کیونکہ یہ لوگ فقیر ایپی کے مہروں کی مدد کرتے رہے ہیں۔

دہلی ۳ اپریل۔ مرکزی اسمبلی کی کانگرس پارٹی کے تمام ممبروں نے فیصلہ کیا تھا۔ کہ ایک وفد کی صورت میں گاندھی جی کی قیام گاہ پر حاضر ہو کر ان سے ملاقات کریں۔ لیکن بنگال کے کانگرسی اور سوشلسٹ ممبروں نے اس کی تعمیل نہیں کی۔ کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ گاندھی جی نے مسٹر بوس سے ناروا سلوک کیا ہے اور وہ اس طرح اس کے خلاف اپنی ناراضگی کا اظہار کرنا چاہتے تھے۔

احمد آباد ۳ اپریل۔ یہاں کی مل ایسوسی ایشن کے صدر نے سالانہ جلسہ پر تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ ہندوستان میں ٹیکسٹائل انڈسٹری کا مستقبل نہایت تاریک ہو گیا ہے۔ کیونکہ روئی کی درآمد پر ٹیکس بڑھا دیا گیا ہے۔ اور انڈو برٹش معاہدہ نے لنکاشائر کو ہندوستانی مارکٹ میں بہت سی سہولتیں بہم پہنچا دی ہیں۔

کانگڑہ ۳ اپریل۔ وادی کانگڑہ میں موضع دھرمانی کے قریب چودہ مربع میل رقبہ میں لوہے کی کانیں برآمد ہوئی ہیں خیال کیا جاتا ہے کہ لوہا یہاں کثیر مقدار میں موجود ہے جو اعلیٰ قسم کا ہے۔

کلکتہ ۳ اپریل۔ صدر کانگرس نے حکم دیا ہے کہ صوبہ سرحد میں آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے انتخابات نئے سرے سے کرائے جائیں کیونکہ سابقہ انتخاب کے متعلق بہت سی شکایات موصول ہونے کی وجہ سے اسے خلاف ضابطہ قرار دیا جا چکا ہے۔

حیدر آباد دکن ۳ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان کے مختلف حصص سے ۵۰۰ مسلم لیگی مسلمانوں کا ایک جتھہ یہاں آ رہا ہے جو آریہ سماجی ستیہ آگرہ کے رستہ میں رکاوٹ ڈالے گا۔

کلکتہ ۳ اپریل۔ بنگال گورنمنٹ اسمبلی میں ایک ایسا بل پیش کر رہی ہے جس کے رو سے کارپوریشن کے چیف اگزیکٹو افسر چیف انجنیئر۔ ہیلتھ آفیسر اور دیگر بڑے بڑے عہدوں پر تقرر کے اختیارات کارپوریشن سے لے لئے جائیں گے۔ اور یہ تقرریاں گورنمنٹ خود کیا کرے گی۔

برلن ۳ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ نازی پارٹی عنقریب تمباکو۔ بئیر اور ایسی ہی دیگر نشہ آور اشیاء کے خلاف جہاد شروع کرنے والی ہے۔ لیڈروں نے اس کے خلاف زبردست مہم کے آغاز کا اعلان کیا ہے۔

لاہور ۳ اپریل۔ باجی رشیدہ لطیف بیگم ایم۔ ایل۔ اے نے اسمبلی میں شریعت بل پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے۔ جسے پنجاب کے مولویوں کی پوری پوری حمایت حاصل ہے۔

دہلی ۳ اپریل۔ سر جیمز گرگ فنانس ممبر حکومت ہند ۷ اپریل کو بمبئی سے اپنے عہدہ کا چارج مسٹر رائسمین کو دیکر انگلستان روانہ ہو جائیں گے۔

لاہور ۳ اپریل۔ سرحد اسمبلی میں بھی پنجاب کی طرح مارکٹنگ بل پیش ہو رہا ہے جس کی وجہ سے ہندوؤں اور سکھوں میں بے چینی پھیلی ہوئی ہے۔ صدر کانگرس کو تار دیا گیا ہے کہ وہ اس میں مداخلت کر کے اسے رکوا دیں۔ ورنہ اقلیت کی تباہی یقینی ہے۔

دہلی ۳ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی نے مسٹر بوس کو اطلاع دیدی ہے کہ میرا اور آپ کا باہم اشتراک اور اتحاد مشکل نظر آ رہا ہے۔ اس لئے آپ اپنی پسند اور مرضی کے مطابق ورکنگ کمیٹی بنائیں اور اپنا پروگرام بنا کر کام چلائیں۔ ابھی اس خبر کی باقاعدہ تصدیق نہیں ہوئی۔

سخارسٹ ۳ اپریل۔ رومانیہ کا وزیر خارجہ عنقریب ترکی جا رہا ہے۔ تاکہ ارباب حل و عقد سے مل کر درخواست کرے کہ جنگ کی صورت میں غیر ملکی جہازوں کو درہ دانیال سے گذرنے کی اجازت دیدے ورنہ غیر ملکی طاقتوں کی امداد سے محروم ہو جائے گا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس کے لئے کوئی باقاعدہ معاہدہ کیا جائے گا۔

ولنگٹن ۳ اپریل۔ حکومت نیوزی لینڈ نے ایک قانون منظور کیا ہے جس کے رو سے ۶۰ سال سے زیادہ عمر پانے والے زوجین کو تین پونڈ فی ہفتہ کے حساب سے پنشن دی جائے گی۔

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی

"الفضل" کا "خطبہ نمبر" اڑھائی روپیہ سالانہ میں

احباب کرام یہ سنکر خوش ہوں گے۔ کہ ہم نے حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطبات کی کثرت اشاعت کے پیش نظر اور اس وجہ سے کہ ہر احمدی اس فائدہ روحانی سے فیض یاب ہو سکے۔ فیصلہ کیا ہے۔ کہ "الفضل" کے خطبہ نمبر کی سالانہ قیمت چار روپے کی بجائے اڑھائی روپیے کر دی جائے۔ پس جو احباب روزانہ "الفضل" خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے انہیں مژدہ ہو۔ کہ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حیات افروز اور روح پرور تازہ بتازہ خطبات جن کا مطالعہ کرنا ہر احمدی کے لئے ضروری ہے۔ اڑھائی روپے برائے نام قیمت پر سال بھر کے لئے اپنے نام جاری کرا لینا چاہیئے۔ اور اس انتہائی رعایت سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

"الفضل" کے "خطبہ نمبر" کی خصوصیت علاوہ کمی قیمت کے یہ بھی ہے۔ کہ وہ جلد از جلد احباب کرام کو پہونچ جاتا ہے۔ اس اعلان کے بعد خریداران "الفضل" کا فرض ہے۔ کہ وہ ہر اس احمدی کو جو استطاعت نہ رکھنے کے باعث روزانہ "الفضل" کا خریدار نہیں۔ خطبہ نمبر کا خریدار بنائیں۔ اور یہ اعلان ان کے کانوں تک پہونچا دیں۔

خاکسار مینیجر الفضل

آل انڈیا نیشنل لیگ کا ایک ضروری جلسہ

مجلس مشاورت کے ایام میں ۷ر اپریل ۱۹۳۹ء کو بوقت ۸½ بجے شب مسجد اقصیٰ میں ایک نہایت ضروری جلسہ آل انڈیا نیشنل لیگ کا منعقد ہوگا۔ جس میں گزشتہ کام کی رپورٹ سنائی جائے گی۔ اور آئندہ کام کے لئے احباب جماعت سے مشورہ لیا جائے گا۔

مجلس مشاورت پر تشریف لانے والے تمام نمائندگان سے درخواست ہے کہ جو احباب سب کمیٹیوں میں اس دن مشغول نہ ہوں۔ وہ اپنی شرکت سے شکریہ کا موقعہ دیں۔

خاکسار سیکرٹری آل انڈیا نیشنل لیگ

زنانہ کانفرنس بٹالہ

کل ۵ر اپریل بٹالہ میں بصدارت محترمہ مسز کینیڈی صاحبہ اہلیہ جناب ڈپٹی کمشنر صاحب گورداسپور دیہات سدھار کے سلسلہ میں زنانہ کانفرنس منعقد ہوگی جس میں زنانہ دستکاری کی نمائش۔ بیبی شو۔ زراعتی نمائش حفظان صحت حیوانات اور مفید لیکچر ز ہوں گے۔ خواتین کے لئے خرید و فروخت کے متعلق زنانہ دکانات کا انتظام بھی ہوگا۔ مستورات کی منتخبہ کمیٹی درجہ بدرجہ انعامات تجویز کرے گی۔ اور لیڈی صاحبہ انعامات تقسیم کریں گی۔ قادیان سے بھی بعض مستورات کانفرنس میں شامل ہونے کے لئے جائیں گی۔

جماعت احمدیہ لیگوس کی کامیابی کے لئے درخواست دعا

جماعت احمدیہ لیگوس عرصہ سے ایک مسجد کے مقدمہ میں پھنسی ہوئی ہے۔ ابتدائی عدالت اسکے حق میں فیصلہ دے چکی ہے۔ لیکن مخالفین نے اسکے خلاف اپیل دائر کر رکھی ہے جس کی سماعت اپریل میں ہوگی۔ کامیابی کے لئے دعا کی جائے۔

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

اندرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب دستی اور بذریعہ خطوط حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پر بیعت کرکے داخل احمدیت ہوئے۔

نمبر	نام	مقام
۴۴۶	سبحاور صاحبہ	لاہور
۴۴۷	روشن بی بی صاحبہ	"
۴۴۸	نعمت خان صاحب	بنول
۴۴۹	محمد حسین صاحب	گجرات
۴۵۰	پچیل خان صاحب	مردان
۴۵۱	وزیر بیگم صاحبہ	لاہور
۴۵۲	امجد علی صاحب	"
۴۵۳	پیر بخش صاحب	گورداسپور
۴۵۴	خان محمد صاحب	جمول
۴۵۵	دین محمد صاحب	گورداسپور
۴۵۶ تا ۴۶۰	نواب دین صاحب معہ اہل و عیال ۴ کس	"
۴۶۱	نذیر احمد صاحب	"
۴۶۲	عبدالعزیز صاحب	"
۴۶۳	حسین بی بی صاحبہ	"
۴۶۴	محمد امین صاحب	امرتسر
۴۶۵	عبدالرزاق صاحب	Nanda gad.
۴۶۶	زیتون بی بی صاحبہ	"
۴۶۷	فاطمہ بی بی صاحبہ	"
۴۶۸	T. M. Abdul Latif	Malabar
۴۶۹	T. Mala Kharappilla	Malabar
۴۷۰	A. Md Saleh	Malabar
۴۷۱	ہمسری بانو صاحبہ	لکھنؤ
۴۷۲	غلام محمد صاحب	نواب شاہ
۴۷۳	قمرالدین صاحب	"
۴۷۴	تاج دین صاحب	ٹیپرہ بنگال
۴۷۵	Sheikh Asiruddin	Maiman Singh (Bengal)
۴۷۶	سید بیگم صاحبہ زوجہ احمد کشمیری	گجرات
۴۷۷	سیدہ بیگم صاحبہ بنت نبی بخش صاحب	ضلع گجرات
۴۷۸	دولت بی بی صاحبہ	گورداسپور
۴۷۹	غلام بی بی صاحبہ	"
۴۸۰	غلام محمد صاحب	شاہ پور
۴۸۱	رابعہ بی بی صاحبہ	جالندھر
۴۸۲	محمد موسےٰ صاحب	نواب شاہ
۴۸۳	عبدالمجید صاحب	گورداسپور
۴۸۴	عظمت بی بی صاحبہ	منٹگمری
۴۸۵	روڑی صاحبہ	گورداسپور
۴۸۶	جیواں بی بی صاحبہ	"
۴۸۷	Rashid Din Khan Sahib	Maiman Singh
۴۸۸	عبدالمجید صاحب	ٹپرہ بنگال
۴۸۹	کفرالنسار صاحبہ	"
۴۹۰	نور احمد صاحب	امرتسر
۴۹۱	شیخ محمد حسین صاحب	گورداسپور
۴۹۲	محمد اسمٰعیل صاحب	"
۴۹۳	غلام احمد صاحب	"
۴۹۴	حافظ عبدالرحمٰن صاحب	کٹک
۴۹۵	فخشنہ صاحب	کشمیر
۴۹۶	غلام فاطمہ بی بی صاحبہ	لاہور
۴۹۷	عنایت اللہ صاحب	سرگودھا
۴۹۸	ذبیح اللہ صاحب	مردان
۴۹۹	ملک مولا بخش صاحب	جھنگ
۵۰۰	مولی محمد صاحب	بہاولپور
۵۰۱	نور محمد صاحب	"
۵۰۲	اللہ دتا صاحب	شیخوپورہ
۵۰۳	محمد صادق صاحب	آگرہ
۵۰۴	رحیم بخش صاحب	گورداسپور
۵۰۵	محمد شریف صاحب	مظفر پارکرسندھ
۵۰۶	محمد یعقوب صاحب	"
۵۰۷	رشید احمد بیگ صاحب	گورداسپور
۵۰۸	بی مریم بی بی صاحبہ	مالابار
۵۰۹	بی فاطمہ صاحبہ	"
۵۱۰	بی رضیہ بی بی صاحبہ	"
۵۱۱	ام سلیمہ صاحبہ	"
۵۱۲	تی مریم صاحبہ	"
۵۱۳	اے پی کنجی آمنہ صاحبہ	"

(باقی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۱۵ صفر ۱۳۵۸ھ

اپنے محسن کے احسانات پر شکرانہ

جرمنی کے مختار مطلق اور بہت بڑے محسن ہٹلر کی عمر چونکہ ۲۰۔ اپریل ۱۹۳۹ء کو پورے پچاس سال کی ہو جائے گی۔ اس لئے اس دن اس کی سالگرہ منائی جائے گی۔ اس تقریب کے متعلق اس وقت تک جو تفاصیل اخبارات میں آئی ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس موقعہ پر اہل جرمنی کی طرف سے ایک ارب بیس کروڑ مارک اپنے ڈکٹیٹر کی خدمت میں پیش کئے جائیں گے۔ اور انہیں اختیار دیا جائے گا۔ کہ جس طرح چاہیں۔ استعمال کریں۔ ہٹلر کی ایک ضخیم سوانح عمری سرکاری طور پر شائع کی جائے گی۔ جو اپ ٹو ڈیٹ ہو گی اور جس میں بعض ایسے واقعات بھی آ جائیں گے۔ جن کا اس وقت تک پبلک کو علم نہیں۔ ہٹلر کے فوٹو بتعداد کثیر فروخت کئے جائیں گے۔ اور یہ آمدنی بھی سالگرہ کی تقریب پر صرف کی جائیگی اہل ملک کو ترغیب دی جا رہی ہے کہ وہ سالگرہ کے موقعہ پر خوراک کے پارسل ہٹلر کو تحفۃً پیش کریں جنہیں آگے ہٹلر کی طرف سے غرباء میں تقسیم کر دیا جائے گا اس غرض سے جرمنی کے غرباء کے نام درج رجسٹر کئے جا رہے ہیں۔ طلبہ مدارس بھی سالگرہ کے فنڈ میں چندہ جمع کر رہے ہیں۔

یہ وہ شاندار پروگرام ہے۔ جو جرمن قوم نے تجویز کیا ہے گویا اس سالگرہ پر سیم وزر کی بارش کی جائیگی۔ ایک ارب بیس کروڑ مارک ایک بہت بڑی رقم ہے۔ لیکن ایک حکمران اور پھر تازہ بتازہ فتوحات حاصل کرنے والی قوم کے لئے کوئی غیر معمولی نہیں۔

اسی سال جماعت احمدیہ کی پچاس سالہ عمر پوری ہو رہی ہے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی بھی پچاسویں سالگرہ ہے اور خلافت ثانیہ کی سلور جوبلی ہے یعنی اس پر پچیس سال پورے ہوئے ہیں اور جماعت احمدیہ نے بھی فیصلہ کیا ہے۔ کہ اس تقریب پر اپنے محسنِ اعظم اور مقدس امام کی خدمت میں تین لاکھ کی حقیر سی رقم بطور شکرانہ پیش کی جائے

ہٹلر کی شخصیت جرمن قوم کے لئے بہت اہم ہے۔ اس شخص نے اپنی گری ہوئی قوم کو اٹھایا۔ ایک مُردہ جسم میں جان ڈالی۔ اور پھر اسے زندہ کر دیا۔ جنگ عظیم کے بعد اتحادیوں نے جرمنی کو بری طرح کچل ڈالا تھا۔ اور ایسی پابندیوں میں جکڑ دیا تھا۔ کہ کبھی آزاد نہ ہو سکے اور کبھی سر اٹھانے کے قابل نہ رہے۔ انہوں نے اپنی طرف سے اس بات کا مکمل انتظام کر دیا تھا۔ کہ جرمنی کبھی کوئی قابلِ ذکر طاقت حاصل نہ کر سکے۔ اور اس طرح اس کی اہمیت کا خاتمہ کرنے کا فیصلہ ہو چکا تھا۔ اور کچھ عرصہ تک جرمنی نے نیم مُردہ کی سی زندگی بسر بھی کی۔ لیکن آخر کار ہٹلر اٹھا۔ اور اس نے اپنے تدبّر۔ اپنی قابلیت اور اپنی فہم و فراست اور اپنی فصاحت کے زور سے اس مُردہ قوم کے اندر ایک زندگی پیدا کر دی۔ ایسی زندگی جس کے سامنے تمام رکاوٹیں اور معاہدہ وارسائی کی تمام قیود خس و خاشاک کی مانند بہ گئیں۔ اور جرمن قوم اقوام عالم کی صفِ اوّل میں کھڑی ہونے کے قابل ہو گئی۔ اس لحاظ سے کہا جا سکتا ہے۔ کہ ہٹلر کے اس قوم پر بہت احسانات ہیں۔ اور اس پر احسان شناسی کا تقاضا ہے۔ کہ وہ اس کی تقریب پر خوشیاں منائے اور اسے نذرانے پیش کرے۔

اس کے بالمقابل جماعت احمدیہ پر ہمارے موجودہ امام حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے احسانات اس سے بہت زیادہ ہیں جو ہٹلر کے جرمن قوم پر ہیں۔ اور حقیقت تو یہ ہے۔ کہ حضور کے احسانات سے دنیا کے کسی بڑے سے بڑے فاتح۔ اور فتح نصیب جرنیل کے اپنی قوم پر احسانات کو بھی کچھ نسبت نہیں۔ کیونکہ اس کے احسانات کا اس چند روزہ زندگی کے ساتھ ہی خاتمہ ہو جاتا ہے۔ لیکن مذہبی اور روحانی مقتدا کے احسانات نہ صرف اس زندگی میں باعثِ بلندی و سرفرازی ہوتے ہیں۔ بلکہ دائمی زندگی کے حصول کا ذریعہ ہوتے ہیں۔ تاہم اگر ظاہری پہلو کو ہی لیا جائے۔ تو بھی جماعت احمدیہ اپنے امام کے احسانات کے نیچے اس قدر دبی ہوئی ہے کہ ان کے شکریہ میں اپنا سب کچھ قربان کر دینا بھی کافی نہیں حضور کے مسند آرائے خلافت ہونے کے وقت جماعت کی جو حالت تھی۔ اسے دیکھنے والے اگر آج کی جماعت احمدیہ پر نظر ڈالیں۔ تو سمجھ سکتے ہیں کہ حضور نے اپنے فہم و فراست۔ خدا داد قابلیت حسنِ تدبر اور تائید الٰہی کے ذریعہ جماعت میں ایک عظیم الشان انقلاب پیدا کر دیا ہے۔ اس کے وقار میں عظیم الشان اضافہ ہو چکا ہے۔ اس کا ہر جگہ رعب قائم ہو چکا ہے۔ اور ہر لحاظ سے اسے مضبوط بنا دیا گیا ہے۔ تعداد کے لحاظ سے بھی آج کی جماعت اس وقت کی جماعت سے کئی گنا زیادہ ہے۔ اور پھر غیر ممالک میں اشاعت احمدیت کا جو کام ہو رہا ہے۔ وہ آپ ہی کے زمانہ میں شروع ہوا ہے۔ اس عرصہ میں جماعت پر مخالفین کی طرف سے جو یورشیں ہوئیں۔ اور جس طرح اسے ملیامیٹ کرنے کے منصوبے کئے گئے وہ اس قدر شدید اور پُرزور تھے۔ کہ ان کا مقابلہ بظاہر حالات ناممکن نظر آتا تھا مگر آپ کی ذات گرامی مخالفت کے طوفانوں میں سے جماعت کی کمزور ناؤ کو نہایت دانائی اور پیش بینی سے بحفاظت تمام نکال کر خدا تعالےٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ ساحلِ مراد پر لے جانے میں کامیاب ہو گئی۔ یہ کوئی معمولی باتیں نہیں۔ بلکہ اتنے اہم کارنامے ہیں۔ کہ جماعت کی اہمیت کو سمجھنے والے اور احمدیت کی قدر و قیمت جاننے والے اگر اپنے تمام اموال تمام جائدادیں حتےٰ کہ نقدِ جان بھی حضور کے پیش کر دیں۔ تو ان احسانات سے عہدہ برآ نہیں ہو سکتے۔ جو حضور کے جماعت پر ہیں۔

بے شک ہماری جماعت غرباء کی جماعت ہے۔ لیکن مالی قربانیاں تمول و ثروت کے ساتھ نہیں۔ بلکہ بشاشت ایمانی اور تو نگری دل سے وابستہ ہوتی ہیں۔ اس کے لئے بلند عزائم اور ہمت کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور یہ وہ چیزیں ہیں۔ جن کی جماعت میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے کمی نہیں۔ اس لئے کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ یہ حقیر سی رقم جو حضور کے پیش کرنے کا تہیہ کیا گیا ہے۔ اور جو حضور کے احسانات کے مقابلہ میں کوئی حقیقت ہی نہیں رکھتی۔ وقت مقررہ کے اندر اندر پوری ہو کر پیش ہو سکے۔ ہر شخص کو اس کے لئے اپنے آپ کو ذمہ دار سمجھ کر کوشش کرنی چاہیئے۔ اور اس میں سستی کرنے والوں کو بتانا چاہیئے۔ کہ جب دُنیوی محسنوں پر قومیں اپنی جانیں اور اموال بخوشی قربان کر سکتی ہیں۔ تو کس قدر افسوس کی بات ہو گی اگر کوئی احمدی اپنے روحانی محسن کے متعلق اظہار عقیدت میں مالی قربانی سے ہچکچائے۔ پس ہر احمدی مرد و عورت۔ بچے اور بوڑھے کو چاہیئے۔ کہ اپنے محسن کے احسانات کے شکرانہ کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق قربانی کرے۔

سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے حالاتِ زندگی

از حضرت میر محمد اسحاق صاحب

(۳)

پہلی وحی کے بعد کچھ عرصہ تک وحی رکی رہی۔ پھر حضور پر یہ وحی اتری (۱) یا یھا المدثر۝ (۲) قم فانذر۝ (۳) وربک فکبر۝ (۴) وثیابک فطھر۝ (۵) والرجز فاھجر۝ یعنی (۱) اے کپڑا اوڑھنے والے (۲) اٹھ اور لوگوں کو کفر اور شرک سے ڈرا۔ (۳) اور اپنے رب کی بڑائی کر (۴) اور اپنا ظاہر و باطن پاک رکھ (۵) اور شرک و کفر کی پلیدیوں کو ملک سے دُور کر دے۔ اس کے بعد وحی لگاتار جاری ہو گئی۞

انفرادی تبلیغ

پہلے پہلے حضور نے بجائے عام اعلان کے اپنے ملنے والوں کو فرداً فرداً تبلیغ شروع کی۔ سب سے پہلے حضرت خدیجہ۔ حضرت علی۔ حضرت ابوبکر اور آپ کے آزاد کردہ غلام زید بن حارثہ مسلمان ہوئے۔ پھر حضرت ابوبکر کے اثر اور تبلیغ سے چند روز کے اندر ہی اندر حضرت عثمان۔ حضرت عبدالرحمن بن عوف سعد بن ابی وقاص زبیر اور طلحہ نے اسلام قبول کیا۔ اور پھر بعض غلام اور غریب اور آزاد لوگوں نے اسلام قبول کرنا شروع کیا۞

تبلیغ عام

پہلے تین سال تبلیغ انفرادی طور پر تھی۔ کفار بھی زیادہ مخالفت نہ کرتے تھے۔ کیونکہ وُہ اس نئے مذہب کو اہمیت نہ دیتے تھے۔ اور سمجھتے تھے یہ دین پھیلنے والا نہیں۔ لیکن تین سال کے بعد حضور کو الہام ہوا فاصدع بما تؤمر۔ یعنی احکام الٰہی کو خوب کھول کر ساری دنیا تک پہونچا دو۔ نیز الہام ہوا وانذر عشیرتک الاقربین یعنی اے نبی اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرا۔ اور بد انجام سے خوف دلا۔ اس پر حضور نے صفا پہاڑی پر چڑھ کر تمام قبیلوں کو عام طور پر اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو نام بنام پکارا۔ اور جب سب جمع ہو گئے تو فرمایا۔ کہ اگر میں تمہیں کہوں کہ اس پہاڑی کی دوسری طرف ایک لشکر جرار تم پر حملہ آور ہونے کے لئے تیار ہے۔ تو کیا تم میری تصدیق کرو گے۔ تو انہوں نے کہا کہ یقیناً کیونکہ ہم نے تجھے ہمیشہ صادق القول پایا۔ اس پر حضور نے فرمایا تو سن لو کہ میں تمہیں خدا کے عذاب سے ڈراتا ہوں۔ اس پر سب نے حضور پر ہنسی اڑائی۔ اور حضور کو جھٹلایا۔ اور آپ کے سگے چچا ابولہب نے سختی سے بُرا بھلا کہا۔ اسی طرح حضور نے اپنے خاندان کے کم و بیش چالیس آدمیوں کی دعوت کی۔ مگر وُہ کھانا کھا کر تبلیغ سننے سے قبل منتشر ہو گئے۔ اس کے بعد پھر دعوت کی۔ اور کھانے سے قبل انہیں تبلیغ کی۔ مگر وُہ سب ہنسی کرنے لگے۔

تکالیف کا آغاز

شروع میں حضور اور حضور کے صحابہ زید بن ارقم کے گھر جمع ہوتے اور وہاں ہی نماز پڑھتے۔ وہاں ہی مشورہ کرتے۔ آپس میں مل جل کر بیٹھتے۔ اور اب جبکہ علی الاعلان اسلام کی تبلیغ شروع ہوئی اور لوگ بھی روز بروز اسلام میں داخل ہونے لگے۔ تو مکہ کے کفار نے اس معاملہ کو اہمیت دینی شروع کی۔ اور لگے مسلمانوں اور حضور کو تکلیفیں دینے مگر آپ کے پڑدادا ہاشم کی اولاد یعنی بنو ہاشم اور ہاشم کے بھائی مطلب کی اولاد یعنی بنو المطلب کے خاندان باوجود اس کے کہ اکثر افراد کافر تھے حضور کو دشمنوں کی شرارتوں سے بچاتے بالخصوص آپ کے چچا ابو طالب ہر وقت آپ کی حفاظت میں لگے رہتے تھے۔ ہاں آپ کا سگا چچا ابولہب آپ کا سخت مخالف تھا۔ دین اسلام کی ترقی کو دیکھ کر ایک دفعہ قریش نے ابو طالب سے کہا کہ یا تو اپنے بھتیجے کو اس نئے دین کی اشاعت سے روک دیں۔ ورنہ اس کی حمایت سے دستکش ہو جائیں۔ تاکہ ہم خود اس سے فیصلہ کر لیں۔ ابو طالب نے انہیں نرمی سے باتیں کرکے واپس کر دیا۔ مگر چند روز کے بعد پھر ایک وفد آیا۔ کہ اب ہم برداشت نہیں کر سکتے۔ کیونکہ ہمارے معبودوں کو جہنم کا ایندھن اور ہمیں بے وقوف قرار دیا جاتا ہے اگر آپ اپنے بھتیجے کی حمایت سے دست بردار نہ ہوں گے۔ تو پھر ہم بھی مقابلہ کرنے پر مجبور ہیں۔ ابو طالب ڈر گئے۔ اور حضور کو علیحدگی میں بلایا اور کہا کہ اے بھتیجے اگر تو نے اپنا رویہ نہ بدلا۔ اور اپنی تبلیغ بند نہ کی۔ تو مَیں ساری قوم کے مقابلہ کی طاقت نہیں رکھتا۔ اس پر حضور نے فرمایا۔ اے چچا اگر یہ لوگ میرے داہنے ہاتھ پر سورج اور بائیں ہاتھ پر چاند رکھ دیں۔ تو بھی اپنے فرض کو چھوڑ نہیں سکتا۔ اور مَیں اپنے کام میں لگا رہوں گا۔ یہاں تک کہ خدا اسے پورا کرے۔ یا مَیں اس کوشش میں ہلاک ہو جاؤں۔ اور اے چچا آپ بے شک مجھے اپنی پناہ میں رکھنے سے دست بردار ہو جائیں مگر مَیں احکام الٰہی کے پہونچانے سے کبھی نہ رکوں گا۔ اس پر ابو طالب رو پڑے۔ اور کہا کہ اے میرے بھتیجے جا اور اپنے کام میں لگا رہ۔ جب تک مَیں زندہ ہوں۔ اور جہاں تک میری طاقت ہے میں تیرا ساتھ دوں گا۞

اب مکہ میں مسلمانوں اور کافروں کے درمیان خوب کشمکش شروع ہوئی مسلمان تھوڑے اور کمزور تھے۞

صحابہ کی دردناک تکالیف

اس لئے ہر قبیلہ اور خاندان کے کافروں نے اپنے اپنے قبیلہ اور خاندان کے مسلمانوں کو مارنا پیٹنا اور دُکھ دینا شروع کیا۔ حضرت عثمان کو ان کے چچا رسی سے باندھ کر پیٹتے مگر وُہ اُف تک نہ کرتے۔ حضرت زبیر کو ان کا چچا چٹائی میں لپیٹ کر آگ جلا کر ناک میں دھواں دیتا۔ سعید بن زید کو حضرت عمر اپنے اسلام لانے سے قبل چھاتی پر چڑھ کر زدوکوب کرتے۔ بلال کو ان کا مالک گرمیوں میں دوپہر کو تپتی ریت پر لٹا کر گرم پتھر چھاتی پر رکھتا۔ اور اپنے بچوں سے کہتا کہ اسے گلیوں میں گھسیٹتے پھرو۔ وُہ بے ہوش ہو جاتے۔ مگر جب ہوش آتا احد احد کہتے۔ یعنی خدا ایک ہے ایک ہے۔ غرض کوئی شخص کفار کے ظلموں سے محفوظ نہ رہا۞

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر کفار کے مظالم

خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر تقریباً روزانہ خاک ڈالی جاتی حضور کو مذمم اور ابتر کے نام سے یاد کیا جاتا۔ حضور خانہ کعبہ کے سامنے نماز پڑھ رہے تھے۔ کہ عقبہ بن ابی معیط نے گلے میں کپڑا ڈال کر اس زور سے گھونٹا کہ حضور کا دم رک گیا۔ اور حضرت ابوبکر نے دوڑ کر اسے دھکا دے کر حضور کو چھڑایا۔ اور اسے کہا اتقتلون رجلاً ان یقول ربی اللہ یعنے کیا تم ایک شخص کو محض اس جرم میں قتل کرتے ہو۔ کہ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے۔ ایک دفعہ آپ کو بچانے کے لئے حضرت خدیجہ کا بیٹا حارث آگے بڑھا۔ تو کفار نے تلوار چلا کر اس ہونہار جوان کو اسی جگہ ڈھیر کر دیا۔

اسی طرح ایک دفعہ حضور مسجد الحرام میں سجدہ میں تھے۔ کہ ابوجہل وغیرہ کے اشارہ سے ایک بدبخت نے ایک ذبح شدہ اونٹنی کی اوجھری اور بچہ دانی غلاظت سمیت آپ کی پیٹھ پر ڈال دئے

اور خود اوباشوں کی طرح ہنستے اور تمسخر کرتے رہے۔ یہاں تک کہ حضرت فاطمہ رض بھاگی ہوئی آئیں۔ اور آپ کی پیٹھ سے وہ غلاظت دُور کی ؛

ہجرت حبشہ

غرض جب کفار کی ایذا حد سے بڑھ گئی۔ تو حضورؐ نے اعلان کیا۔ کہ جو مسلمان جاسکتا ہے۔ وہ ملک حبش میں اَصْحَمہ نام ایک عادل عیسائی بادشاہ کی پناہ میں جس کا لقب نجاشی تھا۔ جاسکتا ہے اس پر دعویٰ نبوت کے پانچویں سال گیارہ مرد اور چار عورتوں نے حبشہ کی طرف ہجرت کی۔ جس میں حضرت عثمان رض اور ان کی زوجہ حضرت رقیہ بھی جو حضور علیہ السلام کی صاحبزادی تھیں۔ شامل تھے ان مہاجرین کا کفار مکہ نے پیچھا کیا۔ مگر وہ جہاز میں بیٹھ کر عرب سے نکل چکے تھے اس کے چند ماہ بعد ایک غلط افواہ کی وجہ سے ان میں سے اکثر مہاجر واپس مکہ کو لوٹ آئے۔ مگر جلد ہی ان میں سے بہت سے لوگوں کو دوبارہ حبشہ جانا پڑا اس کے بعد حبشہ کی ہجرت کا سلسلہ تیزی سے شروع ہوگیا۔ اور جس کو موقعہ ملتا۔ وہ مکہ سے روپوش ہو کر حبشہ پہونچ جاتا۔ اس طرح ایک سو سے زیادہ صحابہ حبشہ میں پہونچ گئے۔ یہ دیکھ کر کفار مکہ نے عمرو بن العاص اور عبداللہ بن ربیعہ نام دو ہوشیار سرداروں کو اپنا سفیر بنا کر حبشہ میں بھیجا۔ ان سرداروں نے نجاشی اور اس کے درباریوں کے لئے مکہ کے تحائف جو زیادہ تر چمڑے کے سامان کی صورت میں تھے۔ اپنے ساتھ لئے اور نجاشی کی خدمت میں پیش ہونے سے قبل اس کے درباریوں کو تحائف دیئے۔ اور انہیں تیار کر لیا۔ کہ وہ بادشاہ کے سامنے ان کی سفارش اور تائید کریں گے پھر بادشاہ کے دربار میں پیش ہو کر پہلے تحائف نذر گزارے۔ پھر عرض کی۔ کہ حضور ہماری قوم میں سے چند بے وقوف اپنا آبائی مذہب چھوڑ کر۔ اور ایک نیا دین نکال کر اپنی قوم میں فتنہ و فساد کی آگ بھڑکا کر آپ کے ملک میں بھاگ کر آگئے ہیں۔ ہماری درخواست ہے۔ حضور ان کو ہمارے ہمراہ بھیج دیں۔ درباریوں نے ان کی تائید کی ؛

نجاشی بادشاہ حبشہ سے گفتگو

بادشاہ نے کہا۔ کہ یہ لوگ میری پناہ میں ہیں۔ میں بغیر اُن سے جواب سننے کے ان کو تمہارے ساتھ نہیں بھیج سکتا۔ چنانچہ مسلمان دربار میں بلائے گئے۔ اور بادشاہ نے ان سے جواب طلب کیا۔ اس پر حضرت جعفر جو حضرت علی رض کے سگے بھائی تھے۔ آگے بڑھے اور تقریر کی۔ کہ اے بادشاہ ہم جاہل تھے۔ بُت پرست تھے۔ مردار تک کھا جاتے تھے۔ بدکار تھے۔ قطع رحمی کرتے تھے۔ پڑوسیوں سے بدمعاملگی کرتے تھے۔ ہم میں سے مضبوط اپنے سے کمزور کا حق دبا لیا کرتا تھا۔ کہ اچانک اللہ تعالےٰ نے اپنا ایک رسول بھیجا۔ جس کی حسب و نسب کی شرافت کو ہم خوب جانتے ہیں۔ اور اس کے صدق و امانت کے ہم تجربہ کار ہیں۔ اس نے ہم کو خدا کی وحدانیت کی طرف بلایا۔ بُت پرستی سے روکا۔ امانت ادا کرنے صلہ رحمی کرنے اور ہمسائیوں سے اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا۔ بدکاری جھوٹ اور یتیموں کے مال کھانے سے روکا۔ اور قتل و غارت سے منع کیا۔ ہم اس پر ایمان لائے۔ اس کی پیروی کی۔ اس وجہ سے ہماری قوم ہم پر ناراض ہوگئی۔ اس نے ہمیں مصیبتوں اور دکھوں میں ڈالا اور ہم کو طرح طرح کے عذاب دیئے اور ہم کو سچے دین سے جبراً روکنا چاہا۔ یہاں تک ہم مجبور ہو کر اے بادشاہ اپنے وطن سے نکل کر تیرے ملک میں پناہ کے لئے تیرے سایہ میں آگئے۔ بادشاہ اس تقریر سے نہایت متأثر ہوا۔ اور حضرت جعفر رض سے فرمائش کی۔ کہ جو کلام تم پر اُترا ہے وہ مجھے سناؤ ؛

نجاشی پر اثر

حضرت جعفر رض نے نہایت درد انگیز لہجے اور خوش الحانی سے سورہ مریم کی ابتدائی آئتیں سنائیں۔ جسے سُن کر نجاشی زار زار رونے لگا۔ اور اس کی ڈاڑھی آنسوؤں سے تر ہوگئی۔ اور اس نے نہایت رقت سے کہا۔ کہ خدا کی قسم یہ کلام اور مسیح کا کلام ایک ہی منبع سے نکلے ہیں پھر کفار مکہ کے سفیروں کے تحائف واپس کر دیئے۔ اور صاف کہہ دیا۔ کہ میں ان لوگوں کو تمہارے ہمراہ نہیں بھیجوں گا۔

دوسرے دن عمرو بن العاص بادشاہ کے دربار میں کسی طرح رسائی حاصل کر کے پھر جا پہونچا۔ اور عرض کیا۔ کہ حضور آپ کو یہ بھی معلوم ہے۔ کہ ہماری قوم کے یہ بھاگے ہوئے لوگ مسیح ابن مریم کو گالیاں دیتے ہیں۔ اس پر پھر نجاشی نے حضرت جعفر رض اور ان کے ساتھیوں کو دربار میں بلایا۔ اور پوچھا۔ کہ تم مسیح کے بارے میں کیا اعتقاد رکھتے ہو۔ حضرت جعفر رض نے نہایت دلیری سے کہا۔ کہ اے بادشاہ مسیح ابن مریم خدا کا ایک مقرب بندہ اور اس کا رسُول ہے۔ وہ خدا نہیں۔ ہاں وہ کلمۃ اللہ ہے۔ جو خدا کے حکم سے مریم مقدسہ کے پیٹ میں ڈالا گیا۔

نجاشی نے یہ سُن کر ایک تنکا اٹھایا۔ اور کہا۔ خدا کی قسم جو کچھ تم نے بیان کیا۔ میں مسیح کو اس سے اس تنکے کے برابر بھی بڑا نہیں سمجھتا اس پر اس کے عیسائی درباری بہت برانگیختہ ہوئے۔ مگر بادشاہ نے ذرہ بھی پروا نہ کی۔ اور قریش کے وفد کو خائب و خاسر واپس کر دیا۔ اور مسلمان مہاجر نہایت امن و آسائش سے اس کے سایہ میں زندگی بسر کرنے لگے۔

باقی آئندہ

اعلان

جن جماعتوں یا دوستوں نے یوم التبلیغ ۱۲۔ مارچ ۱۹۳۹ء کے موقعہ پر دفتر نشر و اشاعت سے قیمتاً ٹریکٹ منگوائے تھے۔ وہ براہ نوازش مجلس مشاورت کے موقعہ پر ان کی قیمت لیتے آئیں۔ اور دفتر ھذا میں ادا کر کے مشکور فرمائیں ؛

مہتمم نشر و اشاعت صیغہ دعوۃ و تبلیغ قادیان

نئی دنیا سے آواز

مضطرب دلوں کی تسکین اسلام میں ہے

یورپ و امریکہ کی بہت سی روحیں باوجود تمول و ترقی علوم دنیاوی اس تسکین کے لئے بے قرار ہیں۔ ہم سب کا فرض ہے کہ ان پیاسی روحوں کی تسکین کے جو سامان مہیا کر سکیں وہ مہیا کریں۔ اور بیرونی ممالک کے احمدی مبلغین کی تائید و اخلاقی امداد سے ہمت افزائی میں کمی نہ آنے دیں کیونکہ ان غیر ممالک میں وہ چند نفوس ہم سب کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ صوفی مطیع الرحمٰن صاحب جس درد کے ساتھ کام کر رہے ہیں اللہ تعالےٰ انکے اخلاص کے مطابق انہیں اجر عطا فرمائے گا۔ اور ان کی سعی کا نتیجہ بھی انشاء اللہ تعالےٰ کچھ نہ کچھ نکلے گا۔ لیکن دور دراز ملک میں کلیتہً اجنبی اقوام میں تبلیغ کرتے ہوئے جو دقتیں اور تکلیفیں مبلغ کو پیش آتی ہیں۔ ان میں بہت تخفیف اس معمولی سی امداد سے ہوتی رہتی ہے۔ جو برادران سلسلہ سے انہیں پہونچتی رہتی ہے۔ یہ امداد ایک تو ان کے لئے لگاتار دعاؤں سے اور دوسرے رسالہ کی خریداری بڑھانے سے ہو سکتی ہے۔ تمام جماعت سے درخواست ہے۔ کہ ذیل کی رپورٹ بغور ملاحظہ فرمائیں۔ اور دور دراز سمندر پار مبلغین کے لئے ممکن امداد سے دریغ نہ فرمائیں۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ

احباب کرام زادکم اللہ مجداً و شرفاً و عزاً

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ میں آپ کی توجہ رسالہ مسلم سن رائز کی طرف مبذول کرنا چاہتا ہوں۔ اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے اب رسالہ باقاعدہ شائع ہو رہا ہے۔ جو کیا بلحاظ تبلیغ اور کیا بلحاظ تربیت نہائت مفید خدمت سرانجام دے رہا ہے۔ اس بات کو واضح کرنے کے لئے میں ایک تازہ واقعہ پیش کرتا ہوں۔ یہاں سے مرکز شکاگو سے تقریباً تین ہزار میل دور ریاست Oregon میں Cascade Locks نامی شہر میں ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ خاتون کچھ عرصہ سے رسالہ مسلم سن رائز کا مطالعہ کر رہی تھی۔ ایک ماہ گزرتا ہے کہ اس نے اپنی ایک دوست خاتون کو جو مسلمان ہے اور کیلیفورنیہ (California) میں رہتی ہے خط لکھا کہ:۔

"گزشتہ شب کو مجھے سخت بیقراری لاحق تھی۔ کسی طرح نیند نہیں آتی تھی۔ میں نے مسلم سن رائز کا مطالعہ کیا اور بہت دعا اور ذکر کرنے کے بعد یہ پختہ عزم کیا کہ اب مسلمان ہو جاؤنگی بشرطیکہ وہ لوگ مجھے قبول کریں۔ اور مجھے ہدائت دیں۔ کہ مجھے کیا کرنا چاہئیے اس کے بعد میں سو گئی۔ میری تمام بیقراری دور ہو گئی۔ میں نہائت سرور کی نیند سوئی"

مسلمان خاتون نے اس خاتون کی چٹھی میرے پاس بھیجدی۔ میں نے اُسے بیعت فارم روانہ کیا۔ اور کچھ ہدایات دیں۔ اس کے جواب میں وہ تحریر کرتی ہے۔

آپ کا والا نامہ ۲۰ ستمبر ملا۔ میں درخواست بیعت کو پُر کر کے آپ کی خدمت میں ارسال کر رہی ہوں۔ رسالہ مسلم سن رائز کے مضامین سے مجھے بیحد دلچسپی ہے۔ اور میں ان کو بار بار پڑھتی رہتی ہوں۔ خصوصیت سے آپ کا مضمون Muhammad in the Bible کے مطالعہ سے میرے دل کے بہت سے شبہات کا ازالہ ہوا۔ میں ان تمام اسلامی عقائد پر ایمان لاتی ہوں۔ جن کا علم میں حاصل کر چکی ہوں۔ مالی حالت درست ہونے پر میں رسالہ مسلم سن رائز کا چندہ بھی ارسال کروں گی۔ اور وہ کتب منگاؤں گی۔ جن کے متعلق آپ نے اپنے خط میں ذکر کیا ہے۔ میں مزید اسلامی تعلیم حاصل کرنے کے لئے بہت تڑپ رکھتی ہوں۔

آپ نے میرے متعلق از راہ کرم جس دلچسپی کا اظہار فرمایا۔ میں اس کے لئے آپ کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ اور آپ کے حق میں دعا کرتی ہوں۔ کہ اللہ تعالےٰ آپ پر امن اور برکات نازل کرے۔

میں اس قسم کے بہت سے واقعات بیان کر سکتا ہوں۔ جن سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ رسالہ مسلم سن رائز اس نئی دنیا کے گوشہ گوشہ میں اسلام و احمدیت کے نام کو روشن کر رہا ہے۔ اور اسلام سے ناواقف اور بدظن لوگوں کے قلوب پر گہرا اثر ڈال رہا ہے۔ علاوہ ازیں یہ رسالہ انگریزی زبان میں شمالی امریکہ میں دینِ اسلام کا واحد آرگن ہے۔ اس رسالہ کا نام سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک عظیم الشان پیشگوئی کہ سورج مغرب سے طلوع ہوگا پر رکھا گیا۔ لہذا ایک لحاظ سے اس پیشگوئی کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔

اس رسالہ کی بنیاد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک پیارے حواری سلسلہ کے ایک قابل احترام بزرگ حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے رکھی تھی میں ان تمام باتوں کو پیش کر کے عرض کرتا ہوں کہ رسالہ آپ کی اعانت کا سخت محتاج ہے۔ اگر مجھے کافی تعداد میں جلد خریدار نہ ملے۔ تو میں اس رسالہ کو جاری رکھنے سے عاجز ہو جاؤں گا لہذا میں اللہ تعالےٰ کے نام کا واسطہ دیتے ہوئے آپ سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ آپ رسالہ مسلم سن رائز کی امداد کر کے اللہ تعالےٰ کی رضاء حاصل کریں۔ اور مجھے بھی شکریہ کا موقعہ دیں۔

مندرجہ ذیل طریق سے آپ رسالہ کی مدد کر سکتے ہیں:۔

اول۔ آپ خود خریدار بنیں۔ اور اس کے لئے اپنے حلقۂ اثر میں خریدار پیدا کریں۔

دوم:۔ آپ حسب توفیق رسالہ مسلم سن رائز کے لئے امدادی رقم ارسال کریں۔

سوم۔ انگریزی تعلیم یافتہ احباب مضامین لکھ کر ارسال فرمائیں۔

چہارم:۔ آپ درد دل سے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ غیبی تائید و نصرت سے رسالہ کو کامیابی و ترقی عطا کرے اور بہتوں کے لئے موجب ہدائت بنائے

پنجم جن احباب کو رسالہ پہونچتا ہے مگر انہوں نے چندہ ادا نہیں کیا یا بقایا ہے وہ اپنا بقایا صاف کریں۔

روپیہ ارسال کرنے کے متعلق عرض ہے۔ کہ جناب ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ کی خدمت میں روپیہ ارسال کر دیں۔ اور مجھے نام و پتہ ٹائپ کر کے یا خوشخط لکھ کر بھیجدیں۔ دوسرا طریق یہ ہے کہ آپ ہندوستانی نوٹ رجسٹری شدہ لفافہ میں ڈالکر مجھے ارسال کر سکتے ہیں یہ روپیہ ارسال کرنے کا بہترین ذریعہ ہے اس ضمن میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں۔ بعض دوست بذریعہ منی آرڈر روپیہ ارسال کرتے ہیں۔ مگر ان کا منی آرڈر British money order ہوا کرتا ہے۔ وہ میں یہاں cash نہیں کر سکتا۔ اگر منی آرڈر کے ذریعہ روپیہ ارسال کرنا ہو۔ تو اس بات کا خاص خیال رکھیں۔ کہ وہ International money order ہو

بالآخر میں مخلصین و احباب جماعت سے نہائت الحاح سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ آپ دعا فرمائیں کہ مولا کریم میرے تمام گناہ معاف کرے جملہ مشکلات کو دور فرما کر خدمت دین میں وہ کامیابی عطا کرے۔ جو اسکے نزدیک حقیقی کامیابی ہو۔ اور اپنی رضاء کی زندگی دے۔ نیز میری بیوی بچوں کے حق میں دعا کی جائے۔ کہ اللہ تعالےٰ ان سب کی اعلیٰ تعلیم و تربیت کرے۔ ان کو صالح خادم دین اور با اقبال اور اپنے فضل کا وارث بنائے:۔

طالب دعا۔ مطیع الرحمٰن بنگالی
از شکاگو امریکہ

نظارتوں کے اعلانات

احباب و نمائندگان مجلس مشاورت کی توجہ کے لئے

صدر انجمن احمدیہ کے مالی سال ختم ہونے میں ایک ماہ سے بھی کم وقت رہ گیا ہے مگر بعض جماعتوں کی طرف ابھی تک بقائے ہیں۔ بقایا جات کی وصولی اور بجٹ کی رقم کو میعاد مقررہ کے اندر پورا کرنے کے لئے ضروری ہے۔ کہ ہر وہ دوست جو سلسلہ کے متعلق اپنے دل میں درد رکھتا ہے۔ اور چاہتا ہے کہ سب کو باشرح چندہ ادا کرنے کے لئے باقاعدہ بناوے۔ وہ اگر تہیہ کرلے۔ کہ چندہ باقاعدہ وصول ہوتا رہے۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ بقایا رہ جاوے سب سے زیادہ مؤثر تجویز مقامی احباب کے اخلاص۔ جدوجہد۔ اور ان کی خود اختیار کردہ تجاویز سے ہوسکتی ہے۔ اور اس کے لئے صحیح فرض شناسی اور کام کرنے کی قوت کا مقامی عہدہ داران میں پیدا ہونی لازمی ہے۔

بقایا دار احباب کے پاس با اثر احباب وفد کی صورت میں جائیں۔ اور بقایوں کی ادائیگی کے لئے زور دیں۔ اور سعی کریں۔ کہ ۳۰ اپریل ۱۹۳۹ء تک وہ یہ کہنے کے قابل ہوسکیں کہ سلسلہ کی طرف سے جو ذمہ واری ان پر عاید کی گئی تھی وہ اسے پورا کر چکے ہیں۔ اللہ تعالےٰ آپ سب کو اس بات کی توفیق عطا فرمائے۔

ناظر بیت المال

مومن کی قربانی اور مومن کا اقرار

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ۱۴ مئی ۱۹۲۸ء کے خطبہ جمعہ میں فرماتے ہیں:۔ وصیت کا مسئلہ ایسا ہے۔ جو خاص الہام کے ماتحت قائم کیا گیا ہے۔ اور وصیت کا مسئلہ دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا ایک عملی ثبوت ہے۔ دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا عہد ایک اقرار تھا۔ اس کے متعلق مومن کیا کرتا۔ کئی لوگ تو اس اقرار کو پورا کرنے کے لئے بڑی بڑی قربانیاں کرتے۔ اور کئی یہ اقرار کر کے خاموش ہو جاتے۔ پھر کئی ایسے ہوتے جو چاہتے کہ دین کو دنیا پر مقدم کریں مگر اس کے لئے راہ نہ پاتے۔ اور انہیں معلوم نہ ہوتا کہ کیا کریں۔ پھر بیسیوں تھے جنہوں نے اس اقرار کو پورا کیا۔ اور بیسیوں ایسے تھے جو حیران تھے کہ کیا کریں۔ پھر جو اقرار کو پورا کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ وہ نہیں جانتے تھے۔ کہ ان کا اقرار پورا ہوتا ہے یا نہیں۔ جو لوگ یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ ان کا اقرار پورا ہوا یا نہیں۔ ان کے لئے یہ وصیت کا طریق ہے۔ اس پر عمل کرنے سے وہ اپنے اقرار کو پورا کر سکتے ہیں۔

سیکرٹری بہشتی مقبرہ

ختم شدہ رسید بکیں بیت المال میں پہنچائی جائیں

جماعتوں میں جو چندہ کی فراہمی کی رسید بکیں ختم شدہ موجود ہیں۔ وہ مرکز میں واپس آجانی چاہئیں۔ لہٰذا عہدہ داران مال جماعت ہائے مقامی کی خدمت میں لکھا جاتا ہے۔ کہ وہ سنہ رواں کے چندہ کی رسید بکیں چھوڑ کر باقی گذشتہ سال کی ختم شدہ رسید بکیں معہ پڑتال آڈیٹران یا پریذیڈنٹ صاحبان جماعت مقامی مجلس مشاورت پر اگر خود آئیں تو خود۔ ورنہ اپنی جماعت کے کسی نمائندہ کے ذریعہ دفتر بیت المال میں باخذ رسید داخل کرا دیں ممنون ہوں گا۔

ناظر بیت المال قادیان

لازمی چندہ (چندہ عام و حصہ آمد) کی فرضیت

یہ امر کسی احمدی سے پوشیدہ نہیں کہ چندہ عام (جس میں حصہ آمد بھی شامل ہے) ایک لازمی اور ضروری چندہ ہے۔ اور سب سے مقدم ہے۔ اس کی بنیاد خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے رکھی ہے۔ اور اس کی باقاعدگی کے لئے حضورؑ نے یہاں تک تاکید فرمائی کہ:۔

"جو شخص تین ماہ تک چندہ ادا نہ کرے گا۔ اس کا نام سلسلہ بیعت سے کاٹ دیا جائیگا۔ اور اس کے بعد کوئی مغرور اور لاپرواہ جو انصار میں داخل نہیں اس سلسلہ میں ہرگز نہ رہ سکے گا!"

گویا تین ماہ تک چندہ نہ دینے والے کے متعلق اس قدر انذار ہے۔ کہ وہ سلسلہ بیعت سے کٹ جاتا ہے۔ چہ جائیکہ جو شخص اس سے زیادہ کئی ماہ یا کئی سال سے چندہ نہ دیتا ہو۔ ایسا شخص خود اپنے تاریک انجام کے متعلق اندازہ کرسکتا ہے۔ اس لئے احباب کو توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنے بقایوں کا جائزہ لیں۔ اور پھر ان کے جلد ادا کرنے کا بندوبست کریں۔

مالی سال ختم ہونے کو ہے اس لئے عہدہ داران مال کو زیادہ مستعد ہونے کی ضرورت ہے۔ کوشش فرماویں کہ سال حال کے اخیر پر آپ کے کسی دوست کے ذمہ بقایا نہ رہے۔ اللہ تعالےٰ آپ کی مدد فرمائے۔

ناظر بیت المال

حصہ آمد ادا نہ کرنیوالوں کی وصایا کی منسوخی کا اعلان

(۱) برکت علی صاحب ساکن پھیرو چیچی وصیت نمبر ۱۵۶۰ (۲) عبدالحمید خانصاحب ولد عبدالخالق صاحب ساکن قادیان۔ وصیت نمبر ۱۵۳۲ (۳) قاضی ابراہیم خلیل اللہ ساکن کریہ پستہ تحصیل فورٹ سنڈیمن نمبر ۵۶ (۴) محمد حق نواز خانصاحب ولد محمد غلام اللہ خانصاحب ساکن لاہور نمبر ۱۸۷۳ (۵) محمد اشرف صاحب سکنہ خود پور نمبر ۲۳۵۶ (۶) منشی فقیر محمد صاحب دہلی نمبر ۳۱۸۳ (۷) مستری عبدالغفور صاحب ساکن خرام گوجر ضلع راولپنڈی کی وصیت بوجہ ارتداد منسوخ کی گئی ہے۔ نمبر ۲۵۱۲ (۸) فاطمہ صاحبہ زوجہ حافظ محمد اسحٰق صاحب بھیروی کی اہلیہ مرحومہ کی وصیت بوجہ کوئی جائیداد نہ ہونے کے منسوخ کی گئی نمبر ۱۵۲۳

سیکرٹری بہشتی مقبرہ

ملکی حالات اور واقعات

قضیہ راجکوٹ کا فیصلہ

قضیہ راجکوٹ کی مختصر تفصیل یہ ہے۔ کہ گذشتہ دسمبر میں ریاست راجکوٹ کے پرجا منڈل نے اصلاحات کا مطالبہ کیا۔ ٹھاکر صاحب نے انکار کیا۔ تو لوگوں نے ستیہ آگرہ شروع کر دیا اس تحریک کے رہنما سردار پٹیل تھے۔ ان سے ٹھاکر صاحب نے ملاقات کی۔ اور فیصلہ ہوا کہ اصلاحات کے نفاذ کے لئے ٹھاکر صاحب ایک کمیٹی مقرر کریں گے۔ جس کے ممبران اصحاب سے لئے جائیں گے۔ جن کی سفارش سردار پٹیل کریں گے۔ یہ سمجھوتہ ریاست کے گزٹ میں شائع کیا گیا۔ ٹھاکر صاحب نے جو اصلاحاتی کمیٹی بنائی۔ اس کے تمام ممبر سردار صاحب کے سفارش کردہ اصحاب میں سے نہ تھے۔ اس پر گاندھی جی راجکوٹ پہنچے۔ اور ٹھاکر صاحب کو وعدہ ایفائی کی طرف توجہ دلائی۔ مگر انہوں نے کہا۔ کہ میں ریاست کے تمام طبقات اور فرقوں کے حقوق کی حفاظت کا ذمہ دار ہوں۔ اس لئے ممبران کے انتخاب میں یہ اصل ملحوظ رکھا گیا ہے کہ کوئی قوم نمائندگی سے محروم نہ رہ جائے۔ گاندھی جی نے انہیں ۲۴ گھنٹہ کا الٹی میٹم دے کر مرن برت شروع کر دیا۔ آخر وائسرائے ہند نے یہ تجویز پیش کی۔ کہ فریقین فیڈرل کورٹ کے چیف جسٹس سر مورس گوائر کو ثالث مان کر ان سے فیصلہ کرا لیں۔ گاندھی جی نے اسے تسلیم کر کے برت کھول دیا۔

اب سر مورس گوائر نے فیصلہ صادر کر دیا ہے جو یہ ہے کہ ان کے سامنے پیش کردہ مسودات کے رو سے کمیٹی کے ممبر سردار صاحب کے سفارش کردہ اصحاب میں سے ہی لئے جا سکتے ہیں۔ ٹھاکر صاحب نے کسی ممبر کو اپنی طرف سے مقرر کرنے کا کوئی حق اپنے لئے محفوظ نہیں رکھا۔ یہ معاہدہ دو پارٹیوں کے مابین ایک باقاعدہ اور مکمل سمجھوتہ ہوا ہے اور قانون کے رو سے بالکل جائز ہے۔ سردار پٹیل کی سفارشات کو قبول کرنے کی ذمہ داری ٹھاکر صاحب نے خود قبول کی۔ اور اپنے لئے کوئی حق محفوظ نہیں رکھا۔ جس کے رو سے وہ ناپسندیدہ ممبروں کے متعلق سردار صاحب کی سفارش کو مسترد کر سکیں۔ ٹھاکر صاحب نے اپنے نظریہ کا انحصار لفظ سفارش پر رکھا ہے۔ وہ کہتے ہیں۔ کہ سردار صاحب کا کام محض سفارش کرنا ہے۔ اسے منظور کرنا یا نہ کرنا میرا کام ہے۔ لیکن ان کی یہ دلیل صحیح نہیں۔ یہ لفظ بذات خود کوئی معنے نہیں رکھتا۔ بلکہ سیاق و سباق سے اس کا مفہوم لینا پڑتا ہے اور تمام حالات کو پیش نظر رکھ کر یہ ماننا پڑتا ہے۔ کہ ٹھاکر صاحب کا نظریہ درست نہیں۔

چیف جسٹس نے یہ بھی لکھا ہے۔ کہ مجھے یہ دیکھ کر رنج ہوا ہے کہ فریقین نے نہایت معمولی سی شہادت بلکہ بغیر شہادت کے بھی ایک دوسرے کی نیتوں پر شبہ کیا ہے۔ حالانکہ بدنیتی کے بغیر بھی شدید اختلاف رائے ہو سکتا ہے۔ اور میں امید کرتا ہوں۔ کہ جب کمیٹی قائم ہو گئی۔ تو وہ آزاد فضا میں اپنا کام کرے گی۔ کمیٹی کے ممبر راجکوٹ کی رعایا اور ملازمین میں سے ہونگے۔ لیکن وہ سردار پٹیل کے سفارش کردہ اصحاب میں سے لئے جائیں گے۔ کمیٹی کے دس ممبر ہونگے جن میں سے تین سرکاری ہونگے۔ صدر کا انتخاب بھی انہی دس میں سے ہوگا۔ صدارت کے لئے کوئی آدمی باہر سے نہیں لیا جا سکے گا۔

راجکوٹ میں مسلمانوں کی آبادی ۱۲ فیصدی ہے۔ لیکن ان کی نمائندگی کا کوئی انتظام نہیں کیا گیا۔ کہا جاتا ہے کہ سردار پٹیل جن سات آدمیوں کی سفارش کریں گے۔ ان میں سے ایک مسلمان ہوگا۔

یونینسٹ پارٹی سے تین اور ممبروں کی علیحدگی

۳ اپریل کو پنجاب اسمبلی کے تین اور ممبر یعنی پیر لال بادشاہ آف مکھڈ۔ مسٹر کے۔ ایل گابا اور مسٹر جلال الدین عنبر (عیسائی) یونینسٹ پارٹی سے علیحدہ ہو گئے۔ اور سکرٹری کو مطلع کیا۔ کہ ان کے لئے اپوزیشن بنچوں پر سیٹیں مخصوص کر دی جائیں۔ پیر لال بادشاہ نے ایک اعلان بھی شائع کیا ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ میں آزادانہ طور پر منتخب ہونے کے بعد اس لئے اس پارٹی میں شریک ہوا تھا۔ کہ اس میں مسلمانوں اور زمینداروں کی کثرت تھی۔ لیکن چونکہ اس نے میری توقعات کے مطابق کام نہیں کیا۔ اس لئے میں نے اس سے علیحدگی کا فیصلہ کر لیا ہے مسٹر گابا نے وزیر اعظم کو اپنے استعفیٰ کے ساتھ جو چٹھی بھیجی ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ مسلمانوں کے مفاد کے لئے میں نے جو باتیں آپ کے پیش کی تھیں۔ ان کا جواب چونکہ آپ کی طرف سے تسلی بخش نہیں دیا گیا۔ اس لئے میں آپ کی پارٹی میں شامل رہنا مناسب نہیں سمجھتا۔ مسٹر جلال الدین عنبر نے ایک بیان میں کہا۔ کہ پنجاب کی حکومت نے صوبہ کی آزادی یا آل انڈیا قومیت پیدا کرنے کے سلسلہ میں کوئی ترقی نہیں کی۔ اب بھی وہی پرانا بیوروکریٹک سسٹم جاری ہے۔ اقلیتوں کی بہتری کے لئے کچھ نہیں کیا گیا۔ اس لئے میں اس پارٹی سے علیحدہ ہوتا ہوں۔ پنجاب اسمبلی کے ارکان کی کل تعداد ۱۷۵ ہے۔ جس میں ۶۰ ارکان مخالف پارٹی کے ہیں ان میں ۳۹ ممبر کانگرس پارٹی کے ۱۷۔ آزاد پارٹی کے اور ۴ اچھوت اقوام کے ہیں۔

پنجاب اسمبلی کی کارروائی

۳ اپریل کو پنجاب اسمبلی میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر تعلیم نے کہا۔ کہ آل انڈیا سکاؤٹس کو پنجاب گورنمنٹ کوئی امداد دینے کے لئے تیار نہیں۔ کیونکہ وہ سیاسیات میں حصہ لیتے ہیں۔ پنجاب سکاؤٹس موومنٹ اچھا کام کر رہی ہے۔ اور اسے ۲۸۰۰ روپے کی امداد دی گئی ہے۔ ایک ممبر نے دریافت کیا کہ کیا گورنمنٹ نے مقررہ نصاب تاریخ سے بلیک ہول کلکتہ کے واقعہ کو حذف کرنے کے سوال پر غور کیا ہے۔ اس کے جواب میں وزیر تعلیم نے کہا۔ کہ حکومت سکولوں میں پڑھائی جانے والی تمام کتب کے قابل اعتراض حصوں کو حذف کر دینے کے سوال پر غور کر رہی ہے۔ ایک اور سوال کے جواب میں وزیر تعلیم نے کہا۔ کہ امدادی سکولوں میں سے اگر کوئی سکول ہریجن طلباء کو داخل کرنے سے انکار کرے۔ تو اس کی گرانٹ بند کر دی جائے گی۔

سوالات کے بعد حکومت کی طرف سے مسودہ ترمیم قانون دیوالہ پیش ہوا۔ جو ۲ منٹ میں پاس ہو گیا۔ اس بل کا مقصد یہ ہے کہ ایکٹ تحفظ مقروضین ۱۹۳۶ء کی دفعات متعلقہ جائداد کاشتکاران انتقالات پر اثر نہیں ہو سکتا۔ جو بصورت دیوالہ کسی ریسیور نے کئے ہوں۔ چونکہ ہائی کورٹ نے اپنے ایک فیصلہ میں یہ رولنگ دیا ہے۔ اس لئے یہ ترمیم

ضروری سمجھی گئی۔ اس کے بعد فنانس منسٹر نے ایک بل پیش کیا۔ جس کا مقصد یہ ہے کہ حکومت جب چاہے تفریحات پر مناسب شرح سے ٹیکس لگا سکے۔ اپوزیشن کی طرف سے تحریک کی گئی۔ کہ یہ بل رائے عامہ کے لئے مشتہر کیا جائے۔ کیونکہ حکومت کا نامۂ اعمال اس قدر سیاہ ہے۔ کہ اسے اتنے وسیع اختیارات نہیں دئیے جا سکتے لیکن رائے شماری پر یہ ترمیم گر گئی۔ وزیر پبلک ورکس نے مسودہ قانون دیہاتی پنچایت پیش کرتے ہوئے تحریک کی۔ کہ اسے سولہ ممبروں کی ایک سیلیکٹ کمیٹی کے سپرد کر دیا جائے۔ اور اپوزیشن نے اس میں ترمیم پیش کی۔ کہ اسے رائے عامہ کے لئے مشتہر کیا جائے۔ لیکن یہ تحریک بھی گر گئی۔ اور بل سیلیکٹ کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا۔ اس کے بعد وزیر اعظم نے تحریک کی کہ سرجنٹ ایٹ آرمز بل کے متعلق منتخبہ کمیٹی کی رپورٹ پر غور کیا جائے اپوزیشن نے اس کی مخالفت کرتے ہوئے کہا۔ کہ اس قسم کا قانون اس ملک میں پہلے نہیں ہے۔ اس لئے یہ بھی واپس لے لیا جانا چاہیئے۔ ابھی اس پر بحث جاری تھی۔ کہ اجلاس کل کے لئے ملتوی ہو گیا۔

مغربی سیاسیات میں اتار چڑھاؤ

برطانوی وزیر خارجہ کا بیان غیر ملکی معاملات کے متعلق

۳ اپریل کو دارالامراء میں لارڈ ہیلی فیکس برطانیہ کے وزیر خارجہ نے غیر ملکی معاملات کے متعلق ایک بیان دیا۔ جس میں کہا کہ پولینڈ کے معاملہ میں ہر قدم پر حکومت فرانس کے ساتھ مشورہ کیا جاتا رہا ہے۔ اور اس نے ہر معاملہ میں ہمارا ساتھ دینے کا وعدہ کیا ہے۔ ہم جرمنی سے بھی تعاون کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اور اس وجہ سے بورڈ آف ٹریڈ کے پریذیڈنٹ نے برلن جانے کی دعوت منظور کی۔ بوہیمیا اور موراویا پر ہٹلر کے قبضہ کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ یہ ان وعدوں کی صریح خلاف ورزی ہے جو ہٹلر نے کئے تھے۔ اور قدرتی طور پر اس کے ہمسایہ ممالک کو اپنی آزادی مخدوش نظر آنے لگی تھی۔ برطانیہ یورپ میں امن کی بحالی کے لئے مختلف حکومتوں کا اعتماد حاصل کرنا ضروری سمجھتا ہے۔ اور اس لئے سوویٹ گورنمنٹ سے دوستانہ تعلقات کا خواہشمند ہے۔ اس سلسلہ میں یہ بھی ہمارے مدنظر ہے۔ کہ روس کے ساتھ بعض حکومتوں کے تعلقات سخت پیچیدہ ہیں۔ لیکن جہانتک حکومت برطانیہ کا تعلق ہے۔ اس بارہ میں کوئی مشکل پیدا نہ ہو گی۔

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ ہم پولینڈ کے ساتھ اتحاد کر کے جرمنی کے گرد گھیرا ڈالنا چاہتے ہیں۔ لیکن اس سے زیادہ جھوٹی بات اور کوئی نہیں ہو سکتی۔ بات یہ ہے۔ کہ جرمنی کی طاقت اور اس کے خوفناک عزائم کی وجہ سے اس کے ہمسایہ ممالک ڈر رہے ہیں۔ اور اسی ڈر کا نتیجہ ہے کہ وہ متحد ہو رہے ہیں۔ ہم نے پولینڈ کے ساتھ معاہدہ کسی ملک کے ساتھ دشمنی کے نتیجہ میں نہیں کیا۔ بلکہ اس سپرٹ کے ساتھ کیا ہے۔ کہ یورپ میں امن و استحکام کے لئے مضبوط بنیادیں تیار ہو سکیں۔ مختلف حکومتوں کے ساتھ اس وقت حکومت برطانیہ جو گفت و شنید بین الاقوامی صورت حالات کے سلسلہ میں کر رہی ہے۔ اس کے متعلق میں فی الحال کوئی بیان دینے کے قابل نہیں ہوں۔

فلسطین میں شورش کی رفتار

بیت المقدس سے ۳ اپریل کی آمدہ ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ گذشتہ ہفتہ برطانوی فوج نے عربوں کے دیہات اور مکانات پر مسلسل اور متواتر چھاپے مارے۔ اور بہت سے بم۔ کثیر تعداد میں آتشگیر مادہ۔ اور گولہ بارود۔ متعدد ریوالور۔ اور ستر رائفلیں چھین لیں۔ عربوں کی قائم کردہ نئی عدالتوں پر عین اس وقت حملہ کیا گیا۔ جب وہ مقدمات فیصل کر رہی تھیں۔ ان چھاپوں کا نتیجہ یہ ہے۔ کہ تمام جیل اور کیمپ گرفتار شدہ عربوں سے بھر گئے ہیں۔ عربوں کی بہت سی ایسی تحریرات برآمد ہوئی ہیں۔ جن سے ان کے عزائم کا علم ہو گیا ہے۔ گذشتہ ہفتہ میں عربوں نے چالیس سے زیادہ حملے ٹریفک پر کئے۔ جو تمام کے تمام یہودی آبادیوں میں سنسان اور ویران مقامات پر کئے گئے۔

پولینڈ کے پُرخطر مقامات اور جرمن

پولینڈ آجکل یورپ کے امن و امان کیلئے خطرہ کا موجب ہو رہا ہے۔ اور جرمنی کے اس پر حملہ کا اندیشہ ہر آن محسوس ہو رہا ہے۔ اس کی وجہ جیسا کہ ایک گذشتہ پرچہ میں مجملاً بیان کی جا چکی ہے یہ ہے کہ جنگ عظیم کے بعد جرمن کا ایک علاقہ پومرز پولینڈ سے ملحق کر دیا گیا تھا۔ یہ علاقہ پولینڈ کو بحیرہ بالٹک سے ملاتا ہے۔ اور پومیرانیہ اور ڈانزگ فری سٹیٹ کو ایک دوسرے سے الگ کرتا ہوا بحیرہ بالٹک تک چلا جاتا ہے۔ پولینڈ کی واحد بندرگاہ گیڈینیا بھی اسی پر واقع ہے۔ یہ بندرگاہ بھی پولینڈ نے جنگ عظیم کے بعد بنائی ہے۔ جبکہ یہ علاقہ اس کے سپرد کیا گیا۔ اس علاقہ کا رقبہ ۶۳۰۲ مربع میل۔ اور آبادی دس لاکھ ہے۔ جنگ سے قبل یہ حنیوبی پروشیا کے صوبہ میں شامل تھا۔ اس کے علاوہ پولینڈ کا ایک اور علاقہ پوزنان ہے۔ جس کا رقبہ ۱۰۲۴۲ مربع میل اور آبادی بیس لاکھ ہے۔ کل آبادی کا چھٹا حصہ جرمن ہے۔ جنگ عظیم سے پیشتر یہ علاقہ بھی جرمنی کے صوبہ پروشیا کا ایک حصہ تھا۔ اس کے مشرقی حصہ میں کئی جھیلیں اور دریا ہیں۔ اس کا سب سے اہم شہر پوزنان یا پوزن ہے۔ جو ۱۷۹۲ء تک تو حکومت پولینڈ کے ہی ماتحت تھا۔ مگر اس کے بعد جرمنی کے ساتھ شامل ہو گیا۔ جرمنی کی پانچ ریلوے لائنیں اس شہر میں سے گزرتی ہیں۔ معاہدہ ورسائی کی رو سے یہ دونوں علاقے جرمن سے کٹ کر پولینڈ میں شامل ہو گئے تھے۔ لیکن ان کی اہمیت کے پیش نظر ہٹلر ان کی واپسی کیلئے بے قرار ہے۔ اور اندیشہ ہے۔ کہ وہ اس غرض سے پولینڈ پر ضرور حملہ کریگا۔ پولینڈ کیلئے بھی یہ علاقے بہت اہم ہیں۔ کیونکہ اگر اس کی واحد بندرگاہ گیڈینیا بھی اس سے چھن جائے۔ تو پھر وہ مکمل طور پر جرمنی کے رحم پر ہو گا۔ اور جرمنی جب چاہے۔ بیرونی دنیا کے ساتھ اس کے تعلقات کو منقطع کر سکے گا۔